© rasailojaraid.com

خطبہ استقبالیہ

چھٹا بنوں فقہی اجتماع

18-19 نومبر 2006ء ہفتہ، اتوار

زیراہتمام: جامعہ المرکز الاسلامی سادات حافظ خیل ڈیرہ روڈ بنوں

پیش کردہ:

بانی فقہی اجتماع (مولانا) سید نصیب علی شاہ الہاشمی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ وبعد،،،

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد ،،،

جناب صدر وشرکاء اجلاس: آج جدید میڈیکل سائنس کی تحقیقات اور متعلقہ فقہی مسائل کے حل کے سلسلہ میں یہاں ''جامعہ المرکز الاسلامی''میں منعقدہ چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں آپ حضرات کی شرکت پر ہم تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ حضرات نے اپنی مشاغل چھوڑ کر بنوں جیسے دور دراز علاقے میں اس اہم دینی علمی، تحقیقی اجتماع میں ہمارے ساتھ شرکت کی۔

معزز شرکائے اجلاس! جامعہ المرکز الاسلامی کے تحت منعقدہ یہ چھٹا فقہی اجتماع جس کا آج ہم آغاز کررہے ہیں ایک خالص علمی، فقہی تحقیقی جدوجہد ہے جس کا آغاز پہلی فقہی کانفرنس منعقدہ بتاریخ 17، 18 نومبر 1998ء سے ہو چکا ہے۔ جس میں اس وقت کے ممتاز علمی شخصیات نے ہمارے ساتھ شرکت کرکے تحقیقی مقالات پیش کئے تھے اور جس میں پچاس ہزار کے قریب اہل علم سامعین شریک تھے، اس طرح یہی تسلسل جاری رہا۔ اور پھر دوسری بنوں فقہی کانفرنس ۱۷، ۱۸ اکتوبر ۱۹۹۸ء، تیسری کانفرنس ایبٹ آباد میں ۱۳ دسمبر ۲۰۰۱ء، چوتھی فقہی کانفرنس اسلام آباد میں بعنوان ''اسلام کا مالیاتی نظام'' بتاریخ ۱۵، ۱۶/ مارچ ۲۰۰۳ء جبکہ پانچویں فقہی کانفرنس بعنوان ''جدید میڈکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل'' بتاریخ ۱۱، ۱۲/ دسمبر ۲۰۰۴ء بروز ہفتہ، اتوار بمقام اوقاف ہال پشاور منعقد ہوئیں۔ اور اسی طرح پانچ کامیاب اجتماعات کا انعقاد ہو چکا ہے۔ ان اجتماعات سے سینکڑوں اہل علم وتحقیق نے خطاب کیا اور مقالات پیش کئے، جن میں مرحوم شیخ الحدیث مولانا عبد الرشید کراچی، شہید اسلام مولانا مفتی نظام الدین شامزئی اور شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی اور قائد ملت اسلامیہ مولانا فضل الرحمٰن اور شیخ الحدیث ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب المدنی، مرحوم مولانا مفتی محمد زاہد، پروفیسر ڈاکٹر محمود احمد غازی اور جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ کے استاد شیخ عبد الرحمٰن جمیل القصاص جیسے جلیل القدر اہل علم وفضل بھی شریک تھے۔ جنہوں نے نہ صرف ہماری حوصلہ افزائی کی بلکہ ان اہم پروگراموں میں مقالات بھی پیش کئے اور علم وتحقیق کے سلسلے کو آگے بڑھایا اور امت کو درپیش جدید مسائل میں رہنمائی کے سلسلے میں اس جدوجہد کو قائم اور جاری رکھنے کی وصیت کرکے حوصلہ افزائی کی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پہلی اور دوسری فقہی کانفرنس کی اجتماعات میں فیصلہ کیا گیا کہ ان علمی، تحقیقی مقالات کو افادہ عام اور اس پر مزید تحقیق بڑھانے کیلئے تحقیقی مجلّہ شروع کیا جائے چنانچہ بحمد اللہ ۱۵ مارچ ۲۰۰۳ء سے سہ ماہی المباحث الاسلامیہ اردو اور ماہ ذی الحجہ ۱۴۲۵ھ میں ششماہی البحوث الاسلامیہ کا کامیاب آغاز کیا گیا اور یہ مجلّے نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون دنیا میں بھی مطالعہ کئے جاتے ہیں اور ان اجتماعات کی تحقیقات قارئین کو مسلسل پہنچ رہے ہیں اس طرح پہلی فقہی کانفرنس کے مجموعۂ مقالات اور اسلام آباد فقہی سیمینار کے مقالات کے مجموعے کو کتاب کی شکل میں مرتب اور شائع کئے گئے جبکہ دیگر اجتماعات اور حالیہ اجتماع کے مقالات بھی کتابی شکل میں منظر عام پر لائے جائیں گے۔

معزز سامعین! جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل پر فقہی اجتماع کا انعقاد وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔

عصر حاضر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے درپیش مسائل پر فقہی تحقیق اور حل کے سلسلہ میں آج ہفتہ ۱۸، نومبر ۲۰۰۶ء سے ایک بار پھر دوروزہ بین الاقوامی دینی، علمی اور تحقیقی اجتماع بعنوان ''جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل'' کا آغاز ہو رہا ہے۔ آج چونکہ عصری علوم کے جدید تحقیقات، انکشافات، تخلیقات اور نئے تجربات نے جہاں انسانی زندگی اور طرز حیات میں نئی تبدیلیاں لا کر دنیا کے مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کو متأثر کر رکھا ہے۔ وہاں ان علوم نے سب سے زیادہ مسائل مسلمانوں کے سامنے کھڑے کئے ہیں جبکہ اسلام ایک ہمہ گیر دین ہے۔ جس میں عقائد، احکام، اخلاق اور معاملات کا ایک مکمل نظام موجود ہے اس کے طرز معاشرت کی نمایاں خصوصیات ہیں جو کسی دوسرے مذہب یا نظام کے اندر موجود نہیں۔

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے علوم دینیہ کے ماہرین کے سامنے مختلف قسم کے سوالات پیدا کئے ہیں۔ اور عام مسلمانوں کو بھی بہت سارے شکوک وشبہات اور ابہامات میں مبتلا کر رکھا ہے۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل اور جامع ابدی نظام ہے اور یہ تا قیامت قائم رہے گا اس کے مضبوط اور پائیدار اصولوں میں کسی قسم کی تبدیلی کی گنجائش نہیں۔ بلکہ دین اسلام میں ہر مسئلہ کا حل موجود ہے ان عصری علوم میں سب سے زیادہ سوالات اور مسائل جدید میڈیکل سائنس کے تحقیقات، ایجادات اور تجربات نے پیدا کر دیئے ہیں جن کا براہ رست یا بالواسطہ اسلام کے نظام عقائد احکام، اخلاقیات، معاملات اور طرزِ معاشرت سے تعلق رہتا ہے۔ جو لوگ اسلام کے اصولوں پر چلنا چاہتے ہیں اور اسلام کو اپنی زندگی کے دوسرے میدانوں میں معیار ہدایت قرار دے کر زندگی گزارنا چاہتے ہیں، جدید طبی تحقیقات نے ان کے سامنے ایسے سینکڑوں سوالات اٹھائے ہیں جن کے بارے میں وہ علماء اور اصحابِ افتاء کی طرف رجوع کرتے ہیں اور رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

چنانچہ ان مسائل کا ایسا حل نکالنے کیلئے کہ جو اصول شرع سے ہم آہنگ اور فکری شذوذ سے پاک ہو، اور واضح رہنمائی دے سکے۔ پاکستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھر کے جیّد علماء واہل تحقیق اور جدید میڈیکل سائنس کے ماہرین باہمی تبادلہ خیال اور اشتراک سے فقہی تحقیق پیش کرنے کیلئے ۱۸، ۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء موافق ۲۷، ۲۸ شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ بروز ہفتہ، اتوار کو جامعہ المرکز الاسلامی کے زیر اہتمام جدید طبی تحقیقات اور متعلقہ فقہی مسائل کا حل کے عنوان سے چھٹا بنوں فقہی اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

جس میں آج سے اہل علم وتحقیق کتاب وسنت کی روشنی میں درج ذیل عنوانات پر باقاعدہ اپنی اپنی رائے اور فقہی تحقیق پیش کریں گے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

عنوانات فقہی اجتماع

(۱) اسلامی نقطہ نظر سے اطباء کے لئے ضابطہ اخلاق کی تدوین۔

(۲) عصر حاضر میں طب جدید کے بعض نئے تحقیقات اوران کا فقہی جائزہ۔

(۳) علاج ومعالجہ میں ڈاکٹر پر موجب ضمان مسائل۔

(۴) جدید طب کا نظریہ متعدی امراض اوراس کی شرعی جائزہ۔

(۵) سروگیٹ مادر کا فقہی جائزہ۔

(۶) غیر مأکول اللحم جانوروں کی اعضاء انسانی جسم میں لگانے پر فقہی تحقیق۔

(۷) اسقاط جنین اور متعلقہ فقہی مسائل۔

(۸) ایڈز اور دیگر متعدی ومہلک امراض کی وجہ سے فسخ نکاح۔

(۹) گردہ اور دیگر اعضاء کے انتقال اور پیوند کاری کا فقہی جائزہ۔

(۱۰) انسانی کلوننگ کا شرعی جائزہ۔

(۱۱) خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم۔

(۱۲) انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی شرعی حیثیت۔

اگرچہ ان عنوانات پر بعض اہل علم کی اچھی کاوشیں موجود ہیں لیکن کافی عرصہ سے اس پر باقاعدہ جامع انداز میں فقہی مجلس منعقد کرنے کا شدت سے احساس کیا جارہا تھا۔ اہل علم کے بار بار اصرار پر اب بنوں فقہی اجتماع کا انعقاد الحمدللہ اس جانب ایک مثبت اقدام ہے جہاں اس طرح کے مسائل پر اہل علم اب جامع تحقیقی انداز میں بحث کرسکیں گے تاکہ اس کے نتیجہ میں پیش آنے والے مسائل کی نشاندہی ہوسکے اوراس پر علماء کی اجتماعی رائے قائم کرنے کی طرف کوششوں کا آغاز ہوسکے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کانفرنس میں جید علماء اور دانشوران ملت اور ماہرین تحقیقی انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔اس اجتماع میں ملکی وبین الاقوامی سطح پر معروف علماء اور سکالروں کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔اس کانفرنس سے استفادہ کیلئے سامعین میں فارغ التحصیل اور گریجویٹ حضرات شریک ہوں گے جوان موضوعات کا صحیح ادراک کرسکیں۔

معزز شرکاء فقہی اجتماع: اس تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے اب جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل پر چھٹا بنوں فقہی اجتماع کا انعقاد ایک خالص علمی اور تحقیقی پروگرام ہے۔جو کہ جدید فقہی تحقیقات پیش کرنے کی طرف ایک جستجو اور قدم ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو درپیش مسائل کے حل کیلئے امت مسلمہ کو رہنمائی کا ذریعہ بنادے۔واضح رہے کہ ان علمی مجالس کے انعقاد سے جہاں ہمیں اپنے ماہرین کی آراء کو سمجھنے کا موقع مل سکے گا وہاں یہ ہمارے قابل فضلاء کرام کو علمی وتحقیقی کام پر لگایا جاسکے گا۔موجودہ اقتصادی ومعاشی جدید تحقیق وتخلیق اور روزمرہ تبدیلیوں میں پیش آنے والے شرعی نقاط اور ان مشکلات کا اصول فقہ کی روشنی میں صحیح حل پیش کرنے کی جامع کوشش کا آغاز ہوسکے گا اور اہل علم کو جدید مسائل سے واقف کرایا جاسکے گا۔

اس موقع پر ہم علماء کرام اور میڈیکل سائنس کے ماہرین اور اہل تحقیق کو ان مسائل پر مرتب انداز میں علمی مقالہ کی صورت میں تحقیق پیش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔اور اہل علم اور تشنگانِ علوم کو بھی اس موقع سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

معززین کرام! آپ سب ذمہ دار حضرات جمع ہیں، ناچیز اس باب میں اگرچہ کوئی بھی صلاحیت نہیں رکھتا، صرف اپنے معلومات کی حد تک پاکستان میں اہل علم کیلئے اس جدید علمی میدان میں درج ذیل تحقیقی خدمات اور ادارہ کی ضرورت ہے۔

1 ...... موجودہ حالات کی معاشی، سیاسی وصنعتی تبدیلیوں اور جدید ترقیات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی دشواریوں کا صحیح اسلامی خطوط کے مطابق قرآن وسنت، آثار صحابہ اور سلف صالحین کی تشریحات کی روشنی میں حل تلاش کرنا۔

2 ...... جدید عہد میں پیدا ہونے والے مسائل یا وہ قدیم مسائل جو بدلتے ہوئے حالات میں بحث وتحقیق کے متقاضی ہیں، فقہ کے اصولوں کی روشنی میں اجتماعی تحقیق کے ذریعے ان کا حل تلاش کرنا۔

3 ...... مصادر فقہ، قواعد وکلیات اور فقہی ضروریات کی تشریح وتاویل اور اس عہد میں اس کی تطبیق کے موضوع پر تحقیق کرنا۔

4 ...... فقہ اسلامی کی عصری تعبیر وتشریح۔

5 ...... عصری تقاضوں کی روشنی میں فقہی موضوعات پر تحقیق وریسرچ کرنا۔

6 ...... جدید پیش آمدہ مسائل میں محققین علماء اور مستند دینی اداروں سے ذمہ دارانہ تحریروں اور فتاویٰ حاصل کرکے عام مسلمانوں کو باخبر کرنا۔

7 ...... ملک وبیرون ملک کے تمام فقہی وتحقیقی اداروں سے رابطہ قائم کرنا اور باہم ایک دوسرے کی علمی کاوشوں سے باخبر رہنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

8 ...... مختلف فقہی موضوعات پر انڈکس تیار کرنا۔

9 ...... ملک کے مستند اداروں اور اشخاص کی طرف سے جاری ہونے والے فتاویٰ، جن کی حیثیت علمی اور فقہی ورثہ کی ہے، مطبوعہ اور غیر مطبوعہ فتاوے کا انتخاب، اور ان کو جدید عصری اسلوب میں مرتب کر کے پیش کرنا، تاکہ اس ورثہ کی حفاظت بھی ہو سکے۔ اور آئندہ نسلیں اس سے مستفید ہو سکیں۔

10 ...... موجودہ اقتصادی، سماجی، طبی نیز مختلف ممالک اور علاقوں کے عرف و رواج، ماحولیات اور عمرانیات کے میدان میں ملک و بیرون ملک میں پیدا ہونے والی دشواریوں اور ان موضوعات پر کی گئی تحقیقات کی نتائج سے واقف ہونا۔

11 ...... عدالتوں میں اسلامی قوانین کی تطبیق و تعبیر کے سلسلے میں جو فیصلے کئے جا رہے ہیں، ان فیصلوں کا جائزہ اور ان کے نتائج سے روشناس کرانا۔

12 ...... قوانین شرع اسلامی کے بارے میں مستشرقین، یا دوسرے لوگوں کی طرف سے پیدا ہونے والے غلط فہمیوں اور غلط تعبیرات کا جائزہ اور ان کے بارے میں صحیح نقطہ نظر پیش کرنا۔

13 ...... جدید سوالات اور اسلام کو درپیش چیلنج کے حل پر مشتمل ایسا لٹریچر تیار کرنا جو عصری اسلوب سے ہم آہنگ ہو۔

14 ...... نئے باصلاحیت علماء کی صلاحیت کو علمی و تحقیقی رخ دینا اور ان کی حوصلہ افزائی کر کے علم و تحقیق کا ماحول سازگار کرنا اور پختہ علمی و تحقیقی ذوق رکھنے والے علماء اور اہل دانش کو ایک مرکز سے واسطہ کرنا۔

15 ...... مدارس اسلامیہ سے فارغ ہونے والے ذہین اور ذی صلاحیت فضلاء کو ضروری عصری علوم میں اور یونیورسٹیز سے فارغ ہونے والے ذہین اور باصلاحیت فضلاء کو دینی اور فقہی علوم میں ضروری مہارت پیدا کرنے کے لئے ضروری انتظام کرنا، تاکہ آنے والی نسلوں میں ایسے علماء فقہاء تیار ہو سکیں جن کی دسترس ایک طرف اصل سرچشمہ پر ہو اور دوسری طرف اپنے عہد اور عصر سے پوری طرح آشنا ہوں۔

16 ..... مندرجہ بالا اغراض و مقاصد پر پوری نظر رکھتے ہوئے سیمینار منعقد کرنا، اسٹڈی ٹیم بنانا، علمی و تحقیقی ادارے قائم کرنا اور اپنے وسائل کے مطابق تمام وہ کام کرنا جو ان اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے مفید اور مناسب ہوں۔ بنوں فقہی کانفرنس دراصل انہی کوششوں کا احیاء ہے۔ یہ کوشش ظاہر ہے کہ آخری نہیں، تاہم اسے منزل کے حصول کی طرف ایک اور جست قرار دیا جا سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کانفرنس میں جن مسائل کو اٹھایا جائے گا اس پر مزید کام کے لئے نئی جہتوں کے تعین میں آسانیاں پیدا ہوں گی اور یہی ہماری سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ علماء اور دانشوران کی اس قدر عظیم تعداد کا ایک جگہ جمع ہونا بجائے خود ایک بڑی بات ہے۔

معزز مندوبین فقہی اجتماع: اس طرح ایک بار پھر ہم یہاں جمع ہو کر "جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل" کے عنوان سے اجتماع کا آغاز کر رہے ہیں جس میں شرکت پر آپ سب حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں امت مسلمہ کو درپیش مسائل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے حل کرنے کی صحیح توفیق عطا فرماویں اور یہ سلسلہ اس کے رہنمائی کے لئے برابر جاری رہے اور دنیا میں اسلام کو سر بلندی نصیب فرماویں

معزز شرکاء اجتماع: آپ کے علم میں یہ بات بھی لانا چاہتا ہوں کہ یہاں اس جامعہ کے تحت جس پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے، الحمدللہ دینی خدمات کا ایک جامعہ دینی تعلیمی ادارہ ہے، جس میں اس وقت 14 تعلیمی شعبہ جات کام کررہے ہیں، جن میں 2500 طلبہ وطالبات زیر تعلیم ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں اب تک 380 مساجد کی تعمیر، 600 آبنوشی اسکیم قائم کرچکے ہیں۔ 600 یتیم بچوں کی کفالت وتربیت اور بیواؤں کی امداد کا بوجھ بھی اس علاقے میں اس ادارے نے اٹھایا ہے۔ بنوں چونکہ صنعتی اور تجارتی شہر نہیں ہے، وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں پھر بھی ہماری کوشش ہے کہ کسی طرح بھی دینی تعلیمی علمی اور رفاہی وسماجی خدمات کا یہ سلسلہ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لئے جاری رہے۔ اللہ ہمارا حامی وناصر ہوآمین۔

وندعو اللہ تعالیٰ الجمع التوفیق لمافیہ خیرا للاسلام والمسلمین

اہل علم کی دلچسپی کے لئے مجلس التحقیق الفقہی کے مطبوعات

زیر نگرانی: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے)

(1) جدید مالیاتی نظام کا اسلامی تصور:

اسلامی مالیاتی نظام کا عملی خاکہ اہل علم وتحقیق کا فقہ اسلامی کی روشنی میں مالی نظام کی جدید تشکیل، اسلامی بنکاری اور دیگر تحقیقی مقالات جو کہ اسلام آباد فقہی سیمینار منعقدہ 2003ء میں پیش کئے گئے۔

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد صفحات: 319 زرتعاون: 240 روپے

(2) امام ابوحنیفہؒ کی محدثانہ حیثیت:

امام اعظمؒ بحیثیت ایک عظیم محدث وراوی

فقہ کی اہمیت اور دیگر عنوانات پر اہل علم وتحقیق کے مقالات

کمپیوٹر طباعت: ریکسین جلد صفحات: 147 زرتعاون: 170 روپے

برائے رابطہ: ناظم دفتر مجلس التحقیق الفقہی

جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان ڈیرہ روڈ بنوں۔

فون: 0092-928-331351 (3 Line) فیکس: 331355

ای میل almarkazulislami@maktoob.com

© rasailojaraid.com